(آیاتہا ۴) (سورۃ الاخلاص مکیۃ ۱۱۲) (رکوعہا ۱)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

"(اے حبیب!) فرمادیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے"۔

امام احمد، امام بخاری نے تاریخ میں، ترمذی، ابن جریر، ابن خزیمہ، ابن ابی حاتم نے السنہ میں، بغوی نے معجم میں، ابن منذر نے العظمہ میں، حاکم اور آپ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے، اور بیہقی رحمہم اللہ نے الاسماء والصفات میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ مشرکین نے حضور نبی کریم ﷺ سے کہا: اے محمد! (ﷺ) ہمارے لیے اپنے رب کا نسب بیان کیجئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورۃ نازل فرمائی قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۬ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ کیونکہ کوئی شے پیدا نہیں کی جائے گی مگر وہ عنقریب مرجائے گی اور کوئی شے نہیں مرے گی مگر اس کا وارث بنایا جائے گا۔ اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو نہ موت آئے گی اور نہ اس کا وارث بنایا جائے گا۔ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اس کا کوئی شبیہ نہیں اور نہ کوئی ہمسر ہے۔ اور اس کی طرح کوئی شے نہیں۔(1)

امام ابن جریر رحمہ اللہ نے حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مشرکین نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ ہمیں اپنے رب کے بارے بتایئے۔ اپنے رب کے اوصاف بیان کیجئے۔ وہ کیا ہے؟ اور وہ کون سی شے سے ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔(2)

امام ابن ضریس اور ابن جریر رحمہما اللہ نے حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا ہمارے لیے اپنے رب کا سب بیان کیجئے۔ تب حضرت جبرائیل علیہ السلام مذکورہ سورت لے کر حاضر ہوئے۔(3)

امام ابو یعلی، ابن جریر، ابن منذر، طبرانی نے الاوسط میں، ابو نعیم نے الحلیہ میں اور بیہقی رحمہم اللہ نے سند حسن کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ایک اعرابی حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں آیا اور عرض کی: اپنے رب کا نسب بیان کیجئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی۔(4)

امام طبرانی اور ابو الشیخ رحمہما اللہ نے العظمہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ قریش نے کہا

1۔ سنن ترمذی، جلد 2، صفحہ 172، وزارت تعلیم اسلام آباد
2۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 418، دار احیاء التراث العربی بیروت
3۔ ایضاً
4۔ مسند ابو یعلی، جلد 2، صفحہ 287 (2040)، دار الکتب العلمیہ بیروت

یارسول اللہ! ﷺ ہمارے لیے اپنے رب کا سب بیان کیجئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے سورت قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ نازل فرمائی۔

امام ابوالشیخ رحمہ اللہ نے العظمہ میں ابوبکر سمرقندی نے فضائل میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ خیبر کے یہودی حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور عرض کی: اے ابوالقاسم! اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور حجاب سے آدم علیہ السلام کو گوندھی ہوئی مٹی سے۔ ابلیس کو آگ کے شعلے سے، آسمان کو دھوئیں سے اور زمین کو پانی کی جھاگ سے تخلیق فرمایا ہے۔ تو آپ ہمیں اپنے رب کے بارے بتائیے۔ تو حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں کوئی جواب نہ دیا۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ سورۃ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ لے کر حاضر ہوئے۔ فرمایا قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اس کی رگیں نہیں ہیں جو متفرق اور بکھری ہوئی ہوں۔ اَللّٰهُ الصَّمَدُ وہ پیٹ والی نہیں۔ نہ وہ کھاتا ہے اور نہ ہی وہ پیتا ہے۔ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ نہ اس کا باپ ہے اور نہ ہی بیٹا جس کی طرف اس کی نسبت کی جاتی ہو۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اس کی مخلوق میں سے کوئی شے نہیں جو اس کے مکاں کی برابری کر سکے اور وہ آسمانوں کو روک سکے اگر وہ زائل ہونے لگیں۔ اس سورت میں جنت اور دوزخ کا ذکر نہیں ہے۔ نہ اس میں دنیا اور آخرت کا اور نہ ہی حلال وحرام کا تذکرہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی طرف منسوب ہے اور یہ خالص اسی کے لیے ہے۔ جس نے اسے تین بار پڑھا تو یہ مکمل وحی (قرآن) کی قرأت کے برابر ہے، اور جس نے اسے تیس مرتبہ پڑھا تو اہل دنیا میں سے کوئی اس دن اس سے افضل نہیں بجز اس کے جس ن اس سے زائد مرتبہ اس کی قرأت کی۔ اور جس نے دوسو مرتبہ اسے پڑھا تو اس نے جنت الفردوس میں ایسا عالیشان مسکن بنالیا کہ وہ اس سے راضی اور خوش ہو جائے گا۔ اور جس نے اسے اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت تین بار پڑھا تو یہ اس سے فقر وافلاس کو دور کر دے گی اور اس کے پڑوسی کے لیے بھی نفع بخش ہوگی۔ ایک آدمی اسے ہر نماز میں پڑھتا تھا۔ لولوگوں نے اس کے سبب اس سے تمسخر کیا اور اس پر عیب لگانے لگے۔ اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھی اس کی شکایت کی۔ تو آپ ﷺ نے اس سے پوچھا: تجھے کس شے نے اس پر برانگیختہ کیا ہے؟ تو اس نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ بلاشبہ میں اسے پسند کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا اس کی محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے پڑھتے ہوئے رات بسر کی اور آپ اسے بار بار دہراتے رہے، یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔

امام ابن ابی حاتم، طبرانی اور ابونعیم نے حلیہ میں محمد بن حمزہ بن یوسف بن عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کی سند سے بیان کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ نے احبار یہود سے کہا: کہ میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مسجد کے بارے تجدید عہد کروں۔ چنانچہ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے۔ آپ مکہ میں تھے۔ پس انہوں نے آپ ﷺ کو منیٰ میں پایا اور لوگ آپ کے اردگرد تھے۔ وہ بھی لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا کیا تو عبداللہ بن سلام ہے۔ عرض کی: ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو۔ وہ آپ کے قریب ہوئے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اللہ تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کیا تو تورات میں میرے رسول اللہ ہونے کا ذکر نہیں پاتا ہے؟ تو آپ سے عرض کی: آپ ہمارے لیے اپنے رب کی صفات بیان کیجئے۔ تو پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور قُلْ هُوَاللّٰهُ

اَحَدٌ آخر تک یہ سورت آپ تک پہنچادی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پڑھا۔ تو اس وقت عبداللہ بن سلام نے کہا: ''اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ'' پھر وہ مدینہ طیبہ کی طرف واپس لوٹ گئے اور اپنے اسلام کو مخفی رکھا۔(1)

امام ابن ابی حاتم، ابن عدی اور بیہقی رحمہم اللہ نے الاسماء والصفات میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان کی ہے کہ کچھ یہودی حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ ان میں کعب بن اشرف اور حی بن اخطب بھی تھے۔ انہوں نے کہا: اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے لیے اپنے اس رب کے اوصاف بیان کیجئے جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ اس نے کسی کو نہیں جنا کہ اس سے کوئی بچہ نکلے۔ وَلَمْ يُوْلَدْ اور نہ وہ جنا گیا کہ وہ کسی شے سے نکلے۔

طبرانی نے السنہ میں حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ یہودیوں نے کہا: اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے رب کی صفات بیان کیجئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ تو انہوں نے کہا اللہ احد (یکتا) ہے۔ تحقیق ہم نے اسے تو پہچان لیا ہے لیکن صمد کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس سے مراد وہ ہے جس کا پیٹ نہ ہو۔(2)

ابن جریر اور ابن منذر نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ یہودیوں کا ایک گروہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور انہوں نے آپ سے کہا: یا محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) یہ اللہ ہے جس نے ساری مخلوق کو پیدا کیا ہے۔ لیکن اسے کس نے پیدا کیا ہے؟ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غضب ناک ہو گئے، یہاں تک کہ آپ کا رنگ بدل گیا۔ پھر آپ نے حالت غضب میں اپنے رب کے لیے ان پر حملہ کر دیا۔ تو اتنے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کے پاس آئے اور آپ کو سکون دلایا اور کہا اپنے پر بچھا دیجئے (یعنی نرم ہو جائیے) اور وہ آپ کے پاس اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس کا جواب لائے جس کے بارے انہوں نے سوال کیا۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ جب آپ نے ان پر یہ سورت تلاوت کی۔ تو انہوں نے کہا: ہمارے لیے اپنے رب کا وصف بیان کیجئے۔ اس کی خلقت اور شکل وصورت کیسی ہے، اس کے بازو کیسے ہیں، اس کے ہاتھ کیسے ہیں۔ یہ سن کر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پہلے سے زیادہ انتہائی شدید غصے ہو گئے اور آپ ان پر حالت غضب میں حملہ آور ہو گئے۔ تو آپ کے پاس حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آئے اور آپ سے پہلے کی طرح گفتگو کی۔ اور جس کے بارے انہوں نے آپ سے سوال کیا وہ اس کا جواب لے کر آئے۔ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (الزمر)(3)

امام عبدالرزاق، ابن جریر اور ابن منذر رحمہم اللہ نے حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ یہودیوں کے کچھ لوگ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ آئے اور کہا: ہمارے لیے اپنے رب کا نسب بیان کیجئے۔ اور ایک روایت کے الفاظ ہیں، آپ ہمارے لیے اپنے رب کا وصف بیان کیجئے۔ اور آپ نہیں جانتے تھے کہ آپ ان پر کیا جواب لوٹائیں۔ تو

1۔ مجمع الزوائد، جلد 8، صفحہ 438 (13905)، دارالفکر بیروت 2۔ ایضاً، جلد 7، صفحہ 303 (11530)، مفہوم

3۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 418، داراحیاء التراث العربی بیروت

اس وقت قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ مکمل سورت نازل ہوئی۔(1)

امام ابوعبید، احمد نے فضائل میں، نسائی نے الیوم واللیلہ میں، ابن منیع، محمد بن نصر، ابن مردویہ اور الضیاء رحمہم اللہ نے المختارہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو گویا اس نے ایک تہائی قرآن کریم کی تلاوت کی۔

ابن ضریس، بزار، سمویہ نے فوائد میں اور بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ دوسو مرتبہ پڑھی۔ اس کے دوسو سال کے گناہ بخش دیئے گئے۔(2)

امام احمد، ترمذی، ابن الضریس اور بیہقی رحمہم اللہ نے سنن میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کی: میں اس سورۃ (اخلاص) سے محبت کرتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ تیری محبت نے تجھے جنت میں داخل کر دیا ہے۔(3)

امام ابن ضریس، ابویعلی اور ابن الانباری رحمہم اللہ نے المصاحف میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ نے سنا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی رات کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کی استطاعت نہیں رکھے گا۔ بے شک یہ سورت ثلث قرآن کے برابر ہے۔(4)

امام ابویعلی اور محمد بن نصر رحمہما اللہ نے کتاب الصلوٰۃ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پچاس مرتبہ پڑھی۔ اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیئے گئے۔

امام ترمذی، ابویعلی، محمد بن نصر، ابن عدی اور بیہقی نے الشعب رحمہم اللہ میں اور یہ الفاظ انہی کے ہیں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر روز دو مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے پچاس سال کے گناہ مٹا دیتا ہے بجز اس کے اس پر کوئی دین اور قرض ہو۔(5)

ترمذی، ابن عدی اور بیہقی نے الشعب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی رات کے وقت اپنے بستر پر سونے کا ارادہ کرے، تو وہ اپنے دائیں پہلو پر سوئے اور سو مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ تو جب قیامت کا دن ہوگا تو رب کریم اسے فرمائے گا: اے میرے بندے! تو اپنے دائیں (پہلو) پر جنت میں داخل ہو جا۔(6)

امام ابن سعد، ابن ضریس، ابویعلی اور بیہقی رحمہم اللہ نے دلائل میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ شام میں تھے کہ آپ پر حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا: اے محمد! (ﷺ) حضرت معاویہ بن معاویہ مزنی فوت ہو گئے ہیں۔ کیا آپ پسند فرماتے ہیں کہ ان پر نماز جنازہ پڑھ لیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

1۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 419، دار احیاء التراث العربی بیروت
2۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 507 (2546)، دار الکتب العلمیہ بیروت
3۔ سنن ترمذی، جلد 2، صفحہ 114، وزارت تعلیم اسلام آباد
4۔ مسند ابویعلی، جلد 3، صفحہ 401 (4104)، دار الکتب العلمیہ بیروت
5۔ سنن ترمذی، جلد 2، صفحہ 113
6۔ ایضاً

ہاں۔ چنانچہ انہوں نے زمین پر اپنا پر مارا تو آپ کے لیے ہر شے گر گئی اور زمین کے ساتھ چپک گئی (یعنی تمام زمین ہموار ہو گئی) اور پھر ان کی چار پائی آپ ﷺ کے لیے اٹھائی گئی اور آپ نے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔ تو حضور نبی مکرم ﷺ نے پوچھا: کون سی شے کے سبب حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو یہ فضیلت عطا ہوئی ہے؟ ان پر ملائکہ کی دو صفوں نے نماز جنازہ پڑھی ہے اور ہر صف میں چھ لاکھ فرشتے تھے۔ تو انہوں نے جواب دیا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھنے کے سبب (انہیں یہ فضیلت اور اعزاز حاصل ہوا) وہ اٹھتے، بیٹھتے، آتے، جاتے اور سوتے وقت یہ پڑھتے رہتے تھے۔ (1)

امام ابن سعد، ابن ضریس، بیہقی نے دلائل میں اور الشعب میں ایک دوسری سند سے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی معیت میں تبوک کے مقام پر تھے کہ ایک دن ایسی روشنی، شعاؤں اور نور کے ساتھ سورج طلوع ہوا کہ اس سے قبل گزشتہ دنوں میں ہم اس طرح نہیں دیکھا تھا۔ پس رسول اللہ ﷺ اس کی روشنی اور نور پر تعجب فرمانے لگے کہ اچانک حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آپ کے پاس آ گئے۔ تو آپ ﷺ نے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام سے پوچھا سورج کو کیا ہے کہ یہ ایسے نور، روشنی اور شعاؤں کے ساتھ طلوع ہوا ہے کہ میں نے گزشتہ دنوں میں اسے اس طرح طلوع ہوتے نہیں دیکھا؟ تو انہوں نے جواب دیا: اس کا سبب یہ ہے کہ آج مدینہ طیبہ میں حضرت معاویہ بن معاویہ لیثی رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ستر ہزار ملائکہ ان پر نماز جنازہ پڑھنے کے لیے بھیجے ہیں۔ تو حضور نبی مکرم ﷺ نے پھر دریافت فرمایا: اے جبرائیل! ایسا کس سبب ہوا؟ تو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا: وہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کھڑے، بیٹھتے، چلتے ہوئے اور رات اور دن کے وقت کثرت سے پڑھتے تھے۔ آپ بھی اسے کثرت سے پڑھیے کیونکہ اس میں تمہارے رب کا سب ہے۔ اور جس نے اسے پچاس مرتبہ پڑھا اللہ تعالیٰ اس کے پچاس ہزار درجات بلند فرما دیتا ہے اس سے پچاس ہزار گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے لیے پچاس ہزار نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور جس نے اس مقدار میں اضافہ کیا، اللہ تعالیٰ بھی اس کے لیے اضافہ فرما دے گا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے عرض کی: کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں زمین کو سمیٹ لوں اور آپ ان پر نماز جنازہ پڑھ لیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔ (2)

امام ابن عدی اور بیہقی رحمہما اللہ نے الشعب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی اس کے پچاس برس کے گناہ بخش دیئے گئے۔ بشرطیکہ وہ چار کاموں سے اجتناب کرے خون (قتل) اموال (چوری) زنا اور شراب نوشی۔ (3)

ابن عدی اور بیہقی نے الشعب میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ جس نے نماز کی طہارت کی طرح باوضو ہو کر سو بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی وہ فاتحۃ الکتاب (سورۂ فاتحہ) سے ابتدا کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر حرف کے عوض دس نیکیاں لکھتا ہے، اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے اور اس کے لیے جنت میں سو محل بنا

1۔ دلائل النبوۃ از بیہقی، جلد 5، صفحہ 296، دار الکتب العلمیہ بیروت
2۔ ایضاً، جلد 5، صفحہ 245
3۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 508 (2551)، دار الکتب العلمیہ بیروت

دیتا ہے (اور یہ ایسا ہے) گویا کہ اس نے تنتیس مرتبہ قرآن کریم پڑھا ہے۔ یہ سورت شرک سے اظہار برأت ہے ملائکہ کو حاضر کرنے والی اور شیطان کو دور بھگانے والی ہے۔ اس کی گونج عرش کے ارد گرد ہوتی ہے۔ یہ اپنے قاری کا ذکر کرتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر فرماتا ہے اور جب وہ اس کی طرف نظر فرماتا ہے تو پھر وہ کبھی بھی اس عذاب نہیں دیتا۔(1)

امام ابویعلی رحمہ اللہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین اعمال ہیں جس نے بھی انہیں حالت ایمان میں کیا وہ جنت کے دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے اور بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں والی حوروں میں سے جس سے چاہے شادی کر لے۔ وہ آدمی جس نے قاتل کو معاف کیا۔ جس نے مخفی دین (قرض) ادا کیا اور جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کیا ان میں سے ایک عمل بھی جس نے کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان میں سے ایک عمل کا اجر بھی یہی ہے۔(2)

امام طبرانی رحمہ اللہ نے الاوسط میں ایسی سند کے ساتھ جس میں مجہول راوی ہے، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر روز پچاس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی قیامت کے دن اسے قبر سے اس طرح بلائے جائے گا: اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے والے اٹھ اور جنت میں داخل ہو جا۔(3)

امام ابونعیم رحمہ اللہ نے الحلیہ میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی کھانا کھاتے وقت بسم اللہ شریف بھول جائے تو کھانے سے فارغ ہونے کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھ لینی چاہیے۔

امام طبرانی رحمہ اللہ نے حضرت جریر بجلی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے گھر داخل ہوتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو یہ اس گھر والوں اور پڑوسیوں سے فقر و افلاس کو دور کر دے گی۔(4)

امام بزار اور طبرانی رحمہما اللہ نے الصغیر میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا اس نے تہائی قرآن کریم پڑھا۔ اور جس نے قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھی تو گویا اس نے چوتھائی قرآن کریم پڑھا۔(5)

امام طبرانی نے الاوسط میں اور ابونعیم رحمہما اللہ نے الحلیہ میں ضعیف سند کے ساتھ حضرت عبداللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے اپنی اس بیماری کے دوران نماز پڑھی جس میں وہ فوت ہو جاتا ہے تو اسے اپنی قبر میں فتنے میں مبتلا نہیں کیا جاتا اور وہ فتنہ قبر سے محفوظ و مامون ہو جاتا ہے اور قیامت کے دن ملائکہ اسے اپنی ہتھیلیوں پر اٹھائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ اسے پل صراط سے گزار کر جنت کی طرف لے جائیں گے۔(6)

1۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 508 (2550)، دار الکتب العلمیہ بیروت
2۔ مسند ابویعلی، جلد 2، صفحہ 196 (1788)، دار الکتب العلمیہ بیروت
3۔ مجمع الزوائد، جلد 7، صفحہ 305 (11541)، دار الفکر بیروت
4۔ ایضاً، جلد 10، صفحہ 179 (17075)
5۔ ایضاً، جلد 7، صفحہ 305 (11540)
6۔ ایضاً (11538)

امام ابوعبید رحمہ اللہ نے فضائل میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اور انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن ہے۔

ابن ضریس، طبرانی نے الاوسط میں اور ابن مردویہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ایک دن دوران سفر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ تو آپ ﷺ نے پہلی رکعت میں قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری میں قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ پڑھی۔ اور جب سلام پھیرا تو فرمایا میں نے تمہارے ساتھ ثلث قرآن اور ربع قرآن کی قرأت کی ہے۔(1)

امام طبرانی رحمہ اللہ نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تبوک میں تھے کہ آپ نے حضرت جبرائیل امین علیہ السلام حاضر ہوئے اور کہا: اے محمد! ﷺ حضرت معاویہ بن معاویہ کے جنازہ میں حاضر ہو جایئے۔ پس رسول اللہ ﷺ نکلے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام ستر ہزار ملائکہ کے ساتھ اترے۔ تو انہوں نے اپنا دایاں پر پہاڑوں پر رکھا تو وہ ہموار ہو گئے جھک گئے اور اپنا بایاں پر زمین پر رکھا یہاں تک کہ آپ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کو دیکھنے لگے۔ اور رسول اللہ ﷺ، حضرت جبرائیل امین اور دیگر ملائکہ نے ان پر نماز جنازہ پڑھی۔ جب فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے جبرائیل! حضرت معاویہ بن معاویہ مزنی رضی اللہ عنہ اس مقام تک کیسے پہنچے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس لیے کہ وہ اٹھتے، بیٹھتے اور سواری اور پیدل چلتے ہوئے قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے۔

امام ابن ضریس رحمہ اللہ نے حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک صحابی تھے جنہیں معاویہ بن معاویہ کہا جاتا تھا۔ جب حضور نبی مکرم ﷺ غزوۂ تبوک کے لیے تشریف لے گئے تو اس وہ شدید بیمار تھے۔ رسول اللہ ﷺ دس دن تک سفر کر چکے تو حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آپ کے پاس حاضر ہوئے۔ اور بتایا کہ حضرت معاویہ بن معاویہ کا وصال ہو چکا ہے۔ یہ خبر سن کر آپ ﷺ غمزدہ ہو گئے۔ پھر انہوں نے عرض کی کیا آپ کو اس سے خوشی ہوگی کہ میں آپ کو ان کی قبر دکھا دوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ چنانچہ انہوں نے اپنا پر زمین پر مارا۔ تو کوئی پہاڑ باقی نہ رہا مگر وہ پست ہو گیا۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی قبر ظاہر فرما دی۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی اور حضرت جبرائیل امین علیہ السلام آپ کے دائیں جانب تھے اور ملائکہ کی صفیں ستر ہزار پر مشتمل تھیں۔ یہاں تک کہ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اے جبرائیل! حضرت معاویہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے اس مرتبہ پر کس ذریعہ سے پہنچے؟ تو انہوں نے جواب دیا: وہ اٹھتے، بیٹھتے، چلتے اور سوتے وقت قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے تھے اور میں آپ کی امت کے بارے ڈرتا تھا یہاں تک کہ اس میں یہ سورت نازل ہو گئی۔

طبرانی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی اور قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں تو اسے موت کے سوا کوئی شے جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی۔(2)

امام ابن النجار رحمہ اللہ نے تاریخ بغداد میں مجاشع بن عمرو جو کہ کذاب راویوں میں سے ایک ہے کی سند سے یزید الرقاشی

1۔ مجمع الزوائد، جلد 2، صفحہ 300 (2718)، دارالفکر بیروت 2۔ ایضاً، جلد 10، صفحہ 128 (23-16922)

سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت جبرائیل امین علیہ السلام انتہائی حسین صورت میں مسکراتے اور اظہار مسرت کرتے ہوئے میرے پاس آئے اور کہا: اے محمد! ﷺ العلی الاعلیٰ آپ کو سلام فرماتا ہے اور فرمارہا ہے کہ ہر شے کا نسب نامہ ہے اور میرا نسب نامہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہے۔ آپ کی امت میں سے جو بھی اپنی زندگی میں ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے ہوئے میرے پاس آیا، میرا دار اور میرے عرش کی اقامت اسے لازم رہے گی اور میں ان ستر میں سے اس کی شفاعت کروں گا جن پر سزا واجب ہو چکی ہوگی۔ اگر میں نے بذات خود یہ قسم نہ کھائی ہوئی کہ ہر نفس کے لیے موت کا ذائقہ ہے تو میں اس کی روح قبض نہ کرتا۔

امام ابن النجار رحمہ اللہ نے تاریخ میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس نے سفر کا ارادہ کیا اور اپنے گھر کی چوکھٹ کے دونوں بازوؤں کو پکڑ کر گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے واپس لوٹنے تک اس کا محافظ ونگہبان ہوگا۔

امام ابن النجار رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے مغرب کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے قبل دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں سے پہلی رکعت میں الحمد للہ اور قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھتا ہے۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا ہے۔ تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جس طرح سانپ اپنی کینچلی سے نکل جاتا ہے۔

امام ابن السنی رحمہ اللہ نے عمل الیوم واللیلہ میں حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے جمعہ کی نماز کے بعد قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات مرتبہ پڑھیں تو اللہ تعالیٰ دوسرے جمعہ تک ہر برائی اور مصیبت سے پناہ عطا فرمائے گا۔

امام حافظ ابو محمد حسن بن احمد سمرقندی رحمہ اللہ نے فضائل قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ میں اسحاق بن عبد اللہ بن فروہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ہم تک یہ خبر پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا کہ اس نے ایک تہائی قرآن کریم پڑھا۔ اور جس نے دس مرتبہ اسے پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں ایک محل بنا دیا۔ تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ تب ہم اس کی کثرت کریں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ اکبر واطیب، آپ نے یہی الفاظ دوبارہ دہرائے۔

آپ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث بیان کی ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا اس نے تہائی قرآن کریم پڑھا۔ اور جس نے دو بار پڑھی تو گویا اس نے دو تہائی قرآن پڑھا۔ اور جس نے تین بار پڑھی تو گویا اس نے وہ سب پڑھا جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا۔

امام سمرقندی نے ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی اس پر برکتیں نازل کی گئیں۔ اور جس نے دو بار پڑھی اس پر بھی برکتیں نازل کی گئیں اور اس کے گھر

والوں پر بھی۔اور جس نے تین مرتبہ پڑھی اس پر، اس کے گھر والوں پر اور اس کے پڑوسیوں پر بھی برکتیں نازل کی گئیں۔جس نے بارہ مرتبہ اسے پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جنت میں بارہ محل بنا دیئے۔اور جس نے بیس مرتبہ پڑھی وہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ اس طرح ہو گیا۔اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس ارشاد کے وقت اپنی درمیان اور انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کو آپس میں ملا دیا۔اور جس نے سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی تو اللہ تعالیٰ نیا اس کے لیے قرض اور قتل کے سوا پچیس برس کے گناہ بخش دیئے۔اور جس نے دو سو مرتبہ پڑھا اس کے پاس برس کے گناہ بخش دیئے گئے۔اور جس نے چار سو مرتبہ یہ سورت پڑھی۔تو اس کے لیے چار سو ایسے شہیدوں کا اجر ہے جن میں سے ہر ایک کے گھوڑے کی کونچیں کاٹ دی گئیں اور اسے شہید کر دیا گیا۔اور جس نے ہزار مرتبہ یہ سورۂ پڑھی تو وہ نہیں مرے گا یہاں تک کہ وہ جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھ لے گا یا اسے دکھا دیا جائے گا۔

انہوں نے ہی حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ایک بار قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا اس نے ایک تہائی قرآن کریم پڑھا۔اور جس نے دو بار پڑھی گویا اس نے دو تہائی قرآن پڑھا۔اور جس نے تین بار یہ سورت پڑھی۔تو گویا اس نے ٹھہر ٹھہر کر پورا قرآن کریم پڑھا۔

امام سمرقندی رحمہ اللہ نے ہی حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہزار مرتبہ قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایسے ہزار (جانوروں) سے زیادہ پسندیدہ ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے راستے میں لگام دی گئی ہو اور زین پہنائی گئی ہو۔

آپ ہی نے حضرت کعب الاحبار رحمۃ اللہ علیہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ تین (قسم کے لوگ) جنت میں جہاں چاہیں گے اتریں گے۔شہید اور وہ آدمی جس نے ہر روز دو سو مرتبہ قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ ہی سے یہ قول بھی نقل کیا ہے کہ جس نے دن یا رات میں دس مرتبہ قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور آیت الکرسی پڑھنے پر مواظبت اختیار کی۔اس نے اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی واجب کر لی۔وہ انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہو گیا اور شیطان سے محفوظ ہو گیا۔

آپ ہی نے حضرت نعیم رحمہ اللہ کی سند سے حضرت انس رضی اللہ سے اور انہوں نے حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جس نے سورہ اخلاص تیس مرتبہ پڑھی۔اللہ تعالیٰ اس کے لیے جہنم سے برأت، عذاب سے امان اور فزع اکبر کے دن (مراد یوم قیامت) کی امان لکھ دے گا۔

اور سمرقندی رحمہ اللہ نے ہی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی اپنے گھر داخل ہوا۔اور اس نے سورۂ فاتحہ اور قُلۡ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس سے فقر و افلاس کو دور فرما دے گا۔اور اس کے گھر کی خیر و برکت میں اضافہ فرما دے گا یہاں تک کہ اس کا فیضان اس کے پڑوسیوں کو بھی پہنچے گا۔

امام طبرانی رحمہ اللہ نے بھی حضرت ابو بکر بردعی رحمہ اللہ کی سند سے بیان کیا ہے کہ ہمیں ابو زرعہ اور ابو حاتم دونوں نے بتایا کہ ہمیں ثقہ راوی عیسیٰ بن ابی فاطمہ نے بتایا کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جب

صور میں پھونکا جائے گا، تو رحمٰن کا غصہ شدید ہو جائے گا اور ملائکہ اتر کر زمین کے اطراف کو پکڑ لیں گے اور وہ مسلسل قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا غضب پرسکون ہو جائے گا۔

امام ابراہیم بن محمد الخیار جی رحمہ اللہ نے فوائد میں حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ جس نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ہزار مرتبہ پڑھی۔ تو گویا اس نے اللہ تعالیٰ سے اپنے آپ کو خرید لیا۔

امام ابن النجار رحمہ اللہ نے تاریخ میں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ جس نے رات یا دن کے وقت تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ تو یہ قرآن کریم کی مقدار ہے۔

امام ابوالشیخ رحمہ اللہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: قسم بخدا! یا رسول اللہ! ﷺ تب ہم کثیر محل بنا لیں گے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ ہی امن دینے والا اور فضیلت عطا فرمانے والا ہے۔ یا فرمایا: وہی امن دینے والا اور بہت زیادہ وسیع ہے۔

امام بخاری، مسلم، نسائی اور بیہقی رحمہم اللہ نے الاسماء والصفات میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے ایک آدمی کو سریہ پر بھیجا۔ تو وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے وقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھتا تھا اور ختم کرتا تھا۔ پس جب وہ لوگ واپس لوٹ کر آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ نے اس کا تذکرہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے پوچھو۔ کس شے کے سبب وہ اس طرح کرتا رہا ہے؟ چنانچہ انہوں نے اس سے پوچھا۔ تو اس نے کہا: اس لیے کہ یہ رحمٰن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ وہ لوگ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسے اطلاع کر دو کہ اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ "اَخْبِرُوْهُ اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی یُحِبُّهٗ" (1)

امام ابن ضریس رحمہ اللہ نے حضرت ربیع بن خیثم رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ کتاب اللہ میں ایک سورت ہے۔ لوگ اسے چھوٹا گمان کرتے ہیں اور میں اسے انتہائی عظیم وطویل دیکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ محبت کرنے والے سے محبت کرتا ہے۔ اس میں (توحید کے ساتھ) اور کسی شے کی آمیزش نہیں۔ میں تم میں سے جو بھی اس کی قرأت کرے۔ تو وہ اسے قلیل سمجھتے ہوئے اس کے ساتھ کسی اور شے کو جمع نہ کرے۔ کیونکہ یہ (سورت) اسے جزا اور بدلہ دے گی۔

امام ابن ضریس رحمہ اللہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت بیان کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: میرا ایک بھائی ہے۔ اس کے نزدیک قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی قرأت انتہائی پسندیدہ ہے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ اپنے بھائی کو جنت کی بشارت دے دو۔

امام عبدالرزاق، ابن ابی شیبہ، ابن ماجہ اور ابن ضریس رحمہم اللہ نے حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے

1۔ صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 271، قدیمی کتب خانہ کراچی

کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں داخل ہوا اور میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا۔ اچانک دیکھا کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا ہے اور یہ کہہ رہا ہے۔ ”اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ وَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تحقیق اس نے اللہ تعالیٰ سے اس کے ایسے اسم اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہیکہ جب اس کے وسیلہ سے کوئی سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے اور جب اس کے سبب دعا مانگی جائے تو وہ شرف قبول عطا فرماتا ہے۔(1)

امام ابن ضریس رحمہ اللہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ جس نے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ دو سو مرتبہ پڑھی تو اس کے لیے پانچ سو سال کی عبادت کا اجرہ۔

امام دارقطنی نے الافراد میں اور خطیب رحمہما اللہ نے تاریخ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب کبھی بیمار ہوتے تھے۔ تو قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ کر اپنے آپ پر (پھونکتے) تھے۔

ابن النجار نے تاریخ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر فرض نماز کے بعد دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے اپنی رضا اور مغفرت واجب کر دی۔

امام ابونعیم رحمہ اللہ نے الحلیہ میں حضرت ابو غالب مولی خالد بن عبداللہ رحمہ اللہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ایک رات صبح سے تھوڑا پہلے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابو غالب! یاد رکھو: اٹھو اور نماز پڑھو۔ اگرچہ ثلث قرآن ہی کی قرأت کرو۔ تو میں نے عرض کی: اب تو صبح قریب ہے۔ میں قرآن کریم کا تہائی کیسے پڑھ سکتا ہوں۔ تو انہوں نے فرمایا: بلاشبہ حضور نبی رحمت ﷺ نے فرمایا: سورۂ اخلاص تہائی قرآن کے برابر ہوتی ہے۔

امام عقیلی رحمہ اللہ نے حضرت رجاء الغنوی رحمہ اللہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ تین بار پڑھی۔ تو گویا اس نے سارا قرآن کریم پڑھا۔

امام ابن عساکر رحمہ اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کوئی گفتگو نہ کی۔ یہاں تک کہ دس مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھ لی۔ تو اس دن اسے کوئی گناہ اور شیطان کی جانب سے کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی۔

امام دیلمی رحمہ اللہ نے کمزور سند کے ساتھ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مرفوع حدیث بیان کی ہے کہ جس نے صبح کی نماز کے بعد کسی سے گفتگو کرنے سے پہلے سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی۔ تو اس دن اسے پچاس صدیقوں کے عمل کے برابر اسے بلند کر دیا جاتا ہے۔

امام ابن عساکر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے جب ان کی شادی حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کے ساتھ کی۔ تو آپ ﷺ نے پانی طلب فرمایا اور اس پانی سے تھوڑا سا منہ میں لے کر اس پانی

1۔ سنن ابن ماجہ مع شرح، جلد 4، صفحہ 316 (3857)، دارالکتب العلمیہ بیروت

میں کلی کردی۔ پھر وہ پانی ان کے گریبان اور کندھوں پر چھڑکا۔ پھر انہیں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین تعویذ پہنایا۔(1)

امام بیہقی رحمہ اللہ نے الشعب میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان کی ہے کہ جس نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تیس مرتبہ پڑھی تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں سو محل بنائے گا۔ اور جس نے نماز میں پڑھی تو وہ اس سے افضل ہے۔ اور جس نے اپنے گھر والوں اور اپنے پڑوسیوں کے پاس داخل ہوتے وقت یہ سورت پڑھی۔ تو اس کے سبب اس کے اہل اور پڑوسیوں کو خیر اور برکت پہنچے گی۔(2)

امام احمد نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ ایک مجلس میں تھے اور وہ کہنے لگے: کیا تم میں سے کوئی یہ استطاعت نہیں رکھتا کہ وہ ہر رات ثلث قرآن کے ساتھ قیام کرے؟ لوگوں نے کہا: کیا کوئی اس کی طاقت رکھا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: بے شک قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ثلث قرآن ہے۔ اتنے میں حضور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کی گفتگو سماعت فرمانے لگے۔ پھر فرمایا: ابو ایوب نے سچ کہا ہے۔

ابن ضریس، بزار، محمد بن نصر اور طبرانی نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر رات ایک تہائی قرآن کریم پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیوں نہیں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کریم کے برابر ہوتی ہے۔(3)

امام احمد، طبرانی اور ابن السنی رحمہم اللہ نے ضعیف سند کے ساتھ حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دس مرتبہ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ آخر تک پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بنا دے گا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم تب ہم کثرت کریں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی اکثر و اطیب ہے۔(4)

امام سعید بن منصور اور ابن مردویہ رحمہما اللہ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ ہم غزوۂ تبوک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ تو ایک منزل پر آپ نے ہمیں نماز فجر پڑھائی اور پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ اور دوسری رکعت میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قرأت فرمائی۔ اور جب آپ نے سلام پھیرا، تو فرمایا: کسی آدمی نے نماز میں ان دو سورتوں سے زیادہ بلیغ اور افضل سورتوں کی قرأت نہیں کی۔

امام محمد بن نصر اور طبرانی رحمہما اللہ نے سند جید کے ساتھ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ تہائی قرآن کریم کے برابر ہے۔(5)

امام ابو عبید، احمد، بخاری نے تاریخ میں، ترمذی اور آپ نے اس روایت کو حسن قرار دیا ہے، نسائی، ابن ضریس اور بیہقی

1۔ تاریخ مدینہ دمشق، جلد 41، صفحہ 125، دارالفکر بیروت
2۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 510 (2557)، دارالکتب العلمیہ بیروت
3۔ مجمع الزوائد، جلد 7، صفحہ 308 (11552)، دارالفکر بیروت
4۔ ایضاً، جلد 7، صفحہ 304 (11535)
5۔ ایضاً، جلد 7، صفحہ 309 (11553)

رحمہم اللہ نے الشعب میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اور انہوں نے حضور نبی کریم ﷺ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی رات کے وقت تہائی قرآن کریم پڑھنے سے عاجز ہوتا ہے؟ جب آپ ﷺ نے یہ ملاحظہ فرمایا کہ یہ قول ان پر گراں گزرا ہے۔ تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کے وقت سورۂ اخلاص پڑھی۔ تحقیق اس نے اس رات تہائی قرآن کریم پڑھ لیا۔(1)

امام احمد اور طبرانی نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ سورۂ اخلاص پڑھ رہا تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: (اللہ تعالیٰ نے) اس کے لیے جنت واجب کردی۔(2)

امام ابوعبید، احمد، مسلم، ابن ضریس اور نسائی رحمہم اللہ نے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر روز تہائی قرآن کریم پڑھنے سے عاجز ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کی: ہم تو اس سے بہت کمزور ہیں اور بہت عاجز ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو تین اجزاء میں تقسیم فرمادیا ہے اور فرمایا: **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** تہائی قرآن ہے۔(3)

امام مالک، احمد، بخاری، ابوداؤد، نسائی، ابن ضریس اور بیہقی رحمہم اللہ نے سنن میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو سورۂ اخلاص پڑھتے سنا کہ وہ اسے بار بار دہرا رہا ہے پس جب صبح ہوئی تو وہ حضور نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ سے اس کا تذکرہ کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! یہ ثلث قرآن کے برابر ہوتی ہے۔(4)

امام احمد، بخاری اور ابن ضریس رحمہم اللہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام کو فرمایا: کیا تم میں سے کوئی رات کے وقت ایک تہائی قرآن کریم پڑھنے سے عاجز ہوتا ہے؟ تو یہ قول ان پر گراں گزرا۔ انہوں نے عرض کی: ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ **اللہ الواحد الصمد** ثلث قرآن ہے۔(5)

امام احمد نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے ساری رات **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھتے ہوئے بسر کی اور اس کا ذکر حضور نبی کریم ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! بے شک یہ سورت نصف قرآن یا ثلث قرآن کے برابر ہوتی ہے۔

امام بیہقی رحمہ اللہ نے سنن میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی سند سے یہ بیان کیا ہے کہ مجھے حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ نے بتایا ہے کہ ایک آدمی نے حضور نبی کریم ﷺ کے زمانہ مقدس میں قیام کیا اور **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** مکمل سورت پڑھی۔ پھر اسے ہی بار بار پڑھتا رہا۔ اس پر کچھ زائدہ نہ کیا۔ جب ہم نے صبح کی تو اس نے رسول اللہ ﷺ کو اس سے آگاہ

1۔ سنن ترمذی، جلد 2، صفحہ 113، وزارت تعلیم اسلام آباد
2۔ مجمع الزوائد، جلد 7، صفحہ 303 (11532)، دارالفکر بیروت
3۔ صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 271، قدیمی کتب خانہ کراچی
4۔ صحیح بخاری، جلد 2، صفحہ 750، قدیمی کتب خانہ کراچی
5۔ ایضاً

کیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ یہ ایک تہائی قرآن کریم کے برابر ہے۔(1)

امام احمد، ابوعبید، نسائی، ابن ماجہ اور ابن ضریس رحمہم اللہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ثلث قرآن کے برابر ہوتی ہے۔(2)

امام طبرانی نے الصغیر میں اور بیہقی رحمہما اللہ نے الشعب میں ضعیف سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کسی نے صبح کی نماز کے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی گویا اس نے چار مرتبہ قرآن کریم پڑھا اور اس دن اس کا یہ عمل تمام اہل زمین سے افضل ہے۔ بشرطیکہ وہ متقی رہے۔(3)

امام احمد، ابن ضریس، نسائی، طبرانی نے الاوسط میں اور بیہقی رحمہم اللہ نے صحیح سند کے ساتھ حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابی معیط رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کے بارے پوچھا گیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ثلث قرآن ہے یا اس کے برابر ہے۔(4)

امام سعید بن منصور رحمہ اللہ نے حضرت محمد بن منکدر رحمہ اللہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو سورۂ اخلاص پڑھتے سنا، کہ وہ ترتیل کے ساتھ پڑھ رہا ہے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: سوال کر، تجھے عطا کیا جائے گا۔

امام سعید بن منصور اور ابن ضریس رحمہما اللہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ جس نے فجر کے بعد دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ اور ایک روایت میں صبح کے بعد کے الفاظ ہیں: تو اس دن اسے کوئی گناہ لاحق نہیں ہوگا۔ اگرچہ شیطان کوشش کرتا بھی رہے۔

امام سعید بن منصور اور ابن ضریس رحمہما اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت بیان کی ہے کہ جس نے عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ پندرہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو محل بنائے گا جنہیں اہل جنت دیکھ رہے ہوں گے۔

امام ابن ضریس رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھی اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ بیس مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں دو محل بنا دیتا ہے جنہیں اہل جنت دیکھیں گے۔

امام سعید بن منصور اور ابن ضریس رحمہم اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے کہ جس نے چار رکعتوں میں سو مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھی اور ہر رکعت میں پچاس مرتبہ۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے سو برس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ پچاس

1۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 502 (2532)، دار الکتب العلمیہ بیروت

2۔ سنن ابن ماجہ مع شرح، جلد 4، صفحہ 278 (3789)، دار الکتب العلمیہ بیروت

3۔ مجمع الزوائد، جلد 7، صفحہ 305 (11539)، دار الفکر بیروت

4۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 507 (2544)، دار الکتب العلمیہ بیروت

سال آنے والے اور پچاس سال جو گزر چکے ہیں۔

امام ابن ابی شیبہ، بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ رحمہم اللہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر میں آرام فرمانے کے لیے تشریف لے جاتے۔ تو آپ اپنی ہتھیلیوں کو جمع کرتے اور پھر ان میں پھونکتے۔ تو آپ ﷺ ان میں سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھتے تھے۔ پھر ان دونوں کو اپنے جسم پر پڑھیر دیتے تھے جہاں تک ہاتھ پہنچتے۔ آپ اس کا آغاز سر سے کرتے پھر چہرہ اور اپنے جسم کے سامنے والے حصہ پر پھیرتے تھے۔ آپ ﷺ یہ عمل تین بار کرتے تھے۔ (1)

امام ابن سعد، عبد بن حمید، ابوداؤد، ترمذی اور آپ نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے، نسائی، عبداللہ بن احمد نے زوائد الزہد میں اور طبرانی رحمہم اللہ نے حضرت عبداللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا صبح و شام تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور معوذتین پڑھا کر یہ تجھے ہر شے کے لیے کافی ہیں۔ (2)

امام احمد رحمہ اللہ نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے حدیث بیان کی ہے کہ حضور نبی مکرم ﷺ نے فرمایا: اے عقبہ بن عامر! کیا میں تجھے وہ افضل ترین تین سورتیں نہ سکھادوں جو تورات، انجیل، زبور اور فرقان عظیم سب میں نازل کی گئی ہیں؟ میں نے عرض کی: ہاں کیوں نہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کردے۔ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا: کہ پھر آپ ﷺ نے مجھے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھائیں اور فرمایا: اے عقبہ! ان سورتوں کو نہ بھولنا اور انہیں پڑھے بغیر کوئی رات نہ گزارنا۔

امام نسائی، ابن مردویہ اور بزار رحمہم اللہ نے سند صحیح کے ساتھ حضرت عبداللہ بن انیس اسلمی رضی اللہ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک ان کے سینے پر رکھا۔ پھر ان سے فرمایا: کہو۔ اور میں نہیں جانتا تھا کہ میں کیا کہوں۔ پھر آپ ﷺ نے کہا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ پھر آپ نے مجھے فرمایا: قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ یہاں تک کہ میں اس سے فارغ ہوگیا۔ پھر آپ نے مجھے کہا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہاں تک میں اس سے فارغ ہوگیا (یعنی میں نے یہ سورتیں مکمل پڑھیں) تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس اس طرح پناہ طلب کرو۔ پناہ مانگنے والوں نے ان کی مثل کے ساتھ کبھی پناہ طلب نہیں کی۔ (3)

امام ابن مردویہ اور بیہقی رحمہم اللہ نے الشعب میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے کہ ایک رات نماز پڑھتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے اپنا دست مبارک زمین پر رکھا۔ تو بچھو نے آپ کو ڈس لیا۔ آپ ﷺ نے اپنے نعلین کے پاس سے پالیا اور اسے مار ڈالا۔ پھر جب پیچھے مڑے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے نہ یہ نماز کو چھوڑتا ہے اور نہ ہی دوسرے کو۔ یا فرمایا: نہ یہ نبی کو چھوڑتا ہے اور نہ غیر نبی کو۔ پھر آپ ﷺ نے نمک اور پانی طلب فرمایا اور اسے ایک برتن میں ڈالا۔ پھر

1۔ صحیح بخاری، جلد 2، صفحہ 750، قدیمی کتب خانہ کراچی
2۔ سنن ابوداؤد، جلد 1، صفحہ 693، نور محمد اصح المطابع کراچی
3۔ سنن نسائی، جلد 2، صفحہ 311، وزارت تعلیم اسلام آباد

آپ ﷺ اپنی انگلی کی اس جگہ پر اسے انڈیلنے لگے جہاں بچھو نے ڈسا تھا اور اسے ملنے لگے اور ساتھ معوذ تین پڑھتے رہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ اس پر ہاتھ پھیرنے لگے اور ساتھ ساتھ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھتے رہے۔(1)

امام ابن منذر، ابن ابی حاتم، ابوالشیخ نے العظمہ میں اور بیہقی رحمہم اللہ نے الاسماء والصفات میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ قول بیان کیا ہے۔ کہ الصمد وہ سردار ہے جو اپنی سیادت و سرداری میں مکمل ہو۔ اور وہ شریف ہے جو اپنے شرف میں کامل ہو۔ اور وہ عظیم ہے جو اپنی عظمت میں مکمل ہو۔ وہ حلیم ہے جو اپنے حلم میں کامل ہو۔ وہ غنی ہے جو اپنے غنا میں کامل ہو۔ اور وہ جبار ہے جو اپنے جبروت میں مکمل ہو۔ وہ عالم ہے جو اپنے علم میں کامل ہو۔ اور وہ حکیم ہے جو اپنی حکمت و دانائی میں کامل ہو۔ اور وہ ذات جو سیادت و شرف کی تمام انواع میں کامل و اکمل ہے وہی اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے۔ یہ اسی کی صفت ہے۔ یہ اس کے سوا کسی کو سزاوار نہیں۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں اور نہ ہی اس کی مثل کوئی شے ہے۔

امام ابن ضریس، ابوالشیخ نے العظمہ میں اور ابن جریر رحمہم اللہ نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے یہ قول بیان کیا ہے: بے شک اس سورت کی بنا پر سات آسمانوں اور سات زمینوں کی بنیاد اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُوْلَدْ ۝ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ بے شک اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی مخلوق میں سے کوئی بھی برابری کرنے والا اور کوئی بھی اس کا معاون و مددگار نہیں۔(2)

1۔ شعب الایمان، جلد 2، صفحہ 518 (2575)، دارالکتب العلمیہ بیروت

2۔ تفسیر طبری، زیر آیت ہذا، جلد 30، صفحہ 424، داراحیاء التراث العربی بیروت